

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نماز فجر کے لئے مسجد میں گیا اور میں نے صبح کی سنتیں پڑھنا شروع کر دیں اور دوسری رکعت کے لئے جب کھڑا ہونے لگا تو مؤذن نے اذان شروع کر دی، میں نے یہ نماز صبح کی سنتوں کی نیت ہی سے شروع کی تھی کیونکہ میں جب گھر سے نکلا تو بعض مسجدوں میں اذان ہو رہی تھی، میں نے سنتوں سے فراغت کے بعد قرآن مجید کی تلاوت شروع کر دی تو پاس بیٹھے ہوئے ایک آدمی نے کہا کہ اٹھو اور صبح کی سنتیں پڑھو میں نے کہا کہ میں نے پڑھ لی ہیں تو اس نے کہا کہ آپ کے لئے دوبارہ پڑھنا ضروری ہے کیونکہ آپ نے اس وقت پڑھی تھیں جب مؤذن اذان دے رہا تھا، امید ہے اس مسئلہ میں رہنمائی فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس مؤذن نے اذان تاخیر سے کہی ہے اور آپ نے سنتیں طلوع فجر کے بعد پڑھی ہیں تو آپ نے سنت کو ادا کر دیا اور یہ سنت ادا ہو گئی لہذا اس کے دوہرانے کی ضرورت نہیں اور اگر آپ کو شک ہو اور یہ معلوم نہ کہ اس مؤذن نے اذان صبح کے بعد کہی ہے یا طلوع فجر کے وقت تو پھر زیادہ محتاط اور افضل بات یہ ہے کہ آپ ان دو رکعتوں کو دوبارہ پڑھ لیں تاکہ یہ یقین ہو جائے کہ آپ نے انہیں طلوع فجر کے بعد ادا کیا ہے۔

حدا ماعندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 222

محدث فتویٰ